بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس: ۳

(فصل اول)

تحصیل علم کی فضیلت (۲)

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

متن: و الذی یکون الاحتیاج به في الاحیان...

۱۔ تحصیل علم کبھی واجب عینی ہوتا ہے جو سب پر واجب ہوتا ہے اور سب کو الگ الگ انجام دینا ضروری ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی علم کا حاصل کرنا واجب کفائی ہوتا ہے یعنی اگر اس علم کو بعض لوگوں نے حاصل کر لیا تو باقی پر سے ساقط ہو جاتا ہے۔

۲۔ قیل: علم کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں:

- ❖ وہ علم جو غذا (کھانے) کے مانند ہے: اس علم کی ہمیشہ ضرورت ہوتی ہے۔
- ❖ وہ علم جو دواء کے مانند ہے: اس علم کی کبھی کبھی ضرورت ہوتی ہے۔
- ❖ وہ علم جو زہر کے مانند ہے: اس علم سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

۳۔ علم ایک ایسی صفت کے مانند ہے جو اپنے صاحب کو:

- ✓ صاحب فضل بنادیتا ہے
- ✓ مسجود ملائکہ کے درجہ تک لے جاتا ہے
- ✓ سعادت ابدی تک لے جاتا ہے

۴۔ طلاب علم کو سب سے پہلے مقام میں اپنے آپ سے غافل نہیں رہنا چاہئے لہٰذا طلب علم کا پہلا مقصد خود کی اصلاح اور خود کی ہدایت ہے۔ امام علی (ع) نے ارشاد فرمایا ہے کہ "مَنْ نَصَبَ نَفْسَهُ لِلنَّاسِ إِمَاماً فَلْيَبْدَأْ بِتَعْلِيمِ نَفْسِهِ قَبْلَ تَعْلِيمِ غَيْرِهِ"[1]۔

۵۔ طالب علم کو خیال رکھنا چاہئے کہ کیا چیز اس کے فائدہ میں ہیں جو اس کو طلب علم کے مقصد میں فائدہ پہنچائے اور کیا چیزیں اس کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ان چیزوں کا خیال نہ رکھے گا تو روز قیامت اس کی عقل اور اس کا علم اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

اللهم صل علی محمد و آل محمد

[1] . نہج البلاغہ، کلمات قصار، ۷۳۔